REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

سہ شنبہ ۱۹ شعبان ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰ر

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۱ امان ۱۳۳۷ ہش - ۱۱ مارچ ۱۹۵۸ء | نمبر ۵۹

# اُردن اور عراق کا وفاقی آئین مرتب کرنے کے لئے مذاکرات شروع ہو گئے

## ابتدائی بات چیت ایک ہفتہ جاری رہیگی ماہرین کی مشترکہ کمیٹی کی تشکیل

بغداد ۱۰ مارچ - اردن اور عراق کے وفاق کا آئین مکمل کرنے کے لئے کل عراق کے دارالحکومت بغداد میں دونوں ملکوں کے نمائندوں کی بات چیت شروع ہو گئی - عراقی وفد کی قیادت نائب وزیر اعظم توفیق السوید اور اردن کے وفد کی قیادت وزیر اعظم سمیر الرفاعی کر رہے ہیں

بات چیت "قصر الزہور" میں ہو رہی ہے - ابتداء میں توفیق السوید نے اپنی تقریر میں اردن کے وفد کا خیر مقدم کیا - جس کے فوراً بعد بات چیت شروع ہو گئی - بعد کی اطلاع کے مطابق کل کی کانفرنس میں ایک مشترکہ کمیٹی کی تشکیل عمل میں لائی گئی جو عراقی وزیر اعظم نوری السعید کی زیر ہدایت کام کرے گی - اس مشترکہ کمیٹی کو ماہرین کی کئی اور سب کمیٹیوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے جو دونوں ملکوں کے وفاق سے پیدا ہونے والے مسائل کا جائزہ لیں گی - وفاق قائم کرنے کے معاہدہ پر ۱۴ فروری کو عراق اور اردن کے حکمرانوں نے دستخط کئے تھے -

معلوم ہوا ہے کہ بغداد کی بات چیت میں مشترکہ خارجہ پالیسی، مشترک سفارتی نمائندگی، متحدہ فوج کی تشکیل، کسٹم کی پابندیوں کے خاتمہ اور تعلیمی پروگراموں پر غور کیا جائیگا توقع ہے کہ بغداد کی بات چیت ایک ہفتہ جاری رہے گی -

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفر کراچی تا بشیر آباد اسٹیٹ

### جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے پُر خلوص الوداع حیدر آباد و بشیر آباد میں حضور کا پُرتپاک خیر مقدم

(از مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب)

کراچی ۳ مارچ ۵۸ء - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - آج دوپہر کا کھانا مکرم شیخ عبدالحفیظ صاحب تاجر کراچی نے اور رات کا کھانا حضرت سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادگان نے حضور اور حضور کے اہلبیت کی خدمت میں پیش کرنے کا شرف حاصل کیا - گیارہ بجے شب چونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پسنجر ٹرین کے ذریعہ کراچی سے روانہ ہونے والے تھے اسلئے جماعت احمدیہ کراچی کے مخلصین آٹھ بجے سے ہی سٹیشن پر جمع ہونے شروع ہو گئے - دس بجے شب حضور معہ اہلبیت سٹیشن پر تشریف لے آئے تمام احباب ایک نظام کے ماتحت گاڑی چلنے تک پلیٹ فارم پر کھڑے رہے اور حضور کے دیدار سے مشرف ہوتے رہے - گاڑی چلنے سے چند منٹ قبل حضور نے اجتماعی دعا فرمائی اور گیارہ بجے نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان حضور کی گاڑی روانہ ہو گئی -

کراچی میں حضور کا دو ہفتہ قیام رہا - اس عرصہ میں احباب جماعت نے عملی طور پر نہایت اخلاص اور محبت کا ثبوت دیا اور حضور اور حضور کے اہل بیت کے آرام اور سہولت کا انہوں نے پورا پورا خیال رکھا - اللہ تعالیٰ احباب جماعت کراچی کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کے اخلاص میں اور بھی برکت دے -

کراچی کے بعض دوست حیدر آباد تک حضور کے ساتھ تشریف لائے اور مکرم چوہدری احمد مختار صاحب اور مکرم شیخ فیض قادر صاحب تو بشیر آباد تک اپنی کاریں لیکر آئے تاکہ ان کاروں میں بیٹھ کر حضور اور حضور کے اہل بیت سندھ کی گرد و غبار سے محفوظ رہیں - فجزاہم اللہ احسن الجزاء - حیدر آباد کے سٹیشن پر حضور کے استقبال کے لئے مقامی جماعت کے علاوہ احمدیہ اسٹیٹس کے مینجر صاحبان اور مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب ڈویژنل امیر بھی تشریف لائے ہوئے تھے - صبح کا ناشتہ حضور اور حضور کے اہلبیت اور خدام کیلئے جماعت احمدیہ حیدر آباد نے پیش کیا -

حیدر آباد سے بشیر آباد حضور اور حضور کے اہل بیت کاروں کے ذریعہ تشریف لے گئے - کاروں کا انتظام مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب نے کیا - نو بجے صبح حیدر آباد سے روانہ ہو کر ۱۲ بجے حضور بشیر آباد پہنچے - جہاں مقامی جماعت کے احباب حضور کے استقبال کے لئے جمع تھے - حضور نے تمام دوستوں کو شرف مصافحہ بخشا - اور پھر حضور آرام کرنے کی غرض سے اپنی قیامگاہ میں تشریف لے گئے - دوپہر کا کھانا اور پچھلے پہر کا ناشتہ جماعت احمدیہ بشیر آباد نے پیش کیا - پانچ بجے شام حضور بذریعہ کار مبارک آباد تشریف لے گئے اور زمینوں کا معائنہ فرمایا - حضور نے بشیر آباد میں زیر تعمیر کوٹھی کا بھی معائنہ فرمایا - اور دعا کی -

## ارجنٹائن میں ریل گاڑیوں کے تصادم کا خوفناک حادثہ

### پچاس اشخاص موقع پر ہلاک ہو جانے کی اطلاع!

ریو ڈی جینرو ۱۰ مارچ - کل رات ریو ڈی جینرو (ارجنٹائن کے دارالحکومت) کے قریب دو مسافر ریل گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں - اس حادثے میں پچاس اشخاص ہلاک ہو گئے - ابھی تک اس حادثہ کی تفصیلات معلوم نہیں ہوئیں کہ ٹرینوں کے تصادم کی اصل وجہ کیا تھی - اور نہ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ کتنے اشخاص ہلاک ہوئے ہیں - اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ جائے واردات سے ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے - البتہ عام ذرائع سے جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے پتہ چلا ہے کہ کل پچاس اشخاص ہلاک ہوئے ہیں جن میں سے چالیس سے زائد تو تصادم ہوتے ہی موقع پر ہلاک ہو گئے اور باقی زخمی حالت میں ہسپتالوں میں پہنچائے گئے - مگر وہاں پہنچ کر فوت ہو گئے -

## حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ڈاک کا پتہ درج ذیل ہے :-

**ناصر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر**

الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں پتہ غلط چھپ گیا تھا احباب تصحیح فرمالیں -

(پرائیویٹ سیکرٹری)

## خان دلاور خان صاحب کی تشویشناک علالت

(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

اطلاع ملی ہے کہ خان محمد دلاور خان صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر چار باغ ضلع مردان دماغ کی رگ کے پھٹ جانے کے نتیجہ میں فالج کے مرض میں مبتلا ہیں - شروع میں حالت بہت تشویشناک ہو گئی تھی - لیکن اب خدا کے فضل سے کسی قدر افاقہ ہے - مگر ابھی تک بولنے کی طاقت عود نہیں کی - احباب جماعت خان صاحب موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمادیں - آجکل وہ پشاور کے ہسپتال میں ہیں - مگر معلوم ہوا ہے - کہ راولپنڈی کے ہسپتال میں منتقل کرنے کی تجویز کی جا رہی ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفاء عطا فرمائے - فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد

ربوہ ۵۸/۳/۱۰

## کشتی ڈوبنے سے گیارہ ہلاک

نئی دہلی ۱۰ مارچ - جنوبی بھارت میں نجواڑہ سے دس میل دور دریائے کرشنا میں ایک کشتی اُلٹ جانے سے پانچ عورتیں اور بچے ڈوب کر ہلاک ہو گئے -

## ہائیڈروجن بم کا تیسرا تجربہ

لنڈن ۱۰ مارچ "سنڈے ایکسپریس" کی اطلاع کے مطابق برطانیہ نے اس مہینے کے آخر تک جزیرہ کرسمس میں اپنا تیسرا ہائیڈروجن بم چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے -

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی - اے - ایل ایل - بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا -

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ مارچ

# مالی قربانی

جماعت نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مطالبہ وقف جدید کا جس جوش سے جواب دیا ہے۔ اس کی مثال سوائے جماعت احمدیہ کے فی زمانہ کہیں نہیں مل سکتی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ہی اس زمانہ میں واحد شخصیت ہیں جن کے پاس کوئی جبری طاقت نہیں مگر جس کی آواز تاثیر میں نظیر نہیں رکھتی۔ ہم نے تو یہ دیکھا ہے کہ جس تحریک میں آپ کا نام بھی لے دیا جائے۔ اس کے سو فیصدی کامیاب ہونے میں کوئی شبہ نہیں رہتا۔ جماعت کے تمام مالی کام آپ کی ہی رضامندی کے مرہون ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی جس طرف توجہ ہو جائے وہ کام اس طرح تکمیل پذیر ہوتا ہے کہ انسان حیرت میں رہ جاتا ہے۔

یہی بات ایسی ہے جس پر اگر سوچا جائے تو سلیم طبع لوگ یقین کر لیتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہے۔ یہ تجربہ اکثر لوگوں نے کیا ہوگا۔ کہ بڑے بڑے لیڈر چیخ چیخ کر ملک سے مطالبات کرتے ہیں۔ مگر ملک کی طرف سے ہمیشہ صدائے برنخواست کا عالم رہتا ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کا کتنا فضل ہے۔ کہ حضور نے جس کام میں ہاتھ ڈالا ہے۔ وہ ضرور کامیاب ہو کر رہا ہے۔ ہمیں آپ کے دورِ خلافت کی ایک بھی ایسی مثال نہیں ملتی۔ کہ آپ نے کسی کام کی طرف اپنا پورا ارادہ اور توجہ دی ہو۔ اور وہ کام نامکمل اور ادھورا رہ گیا ہو۔

مالی قربانی کو ہی لے لیجئے۔ ہر احمدی کا دل جانتا ہے بلکہ مخالف بھی ماننے کے لئے مجبور ہے۔ کہ جب بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے کسی مالی قربانی کی تحریک کی ہے۔ احمدیوں کے دل اس پر لبیک کہنے کے لئے تڑپ اٹھتے ہیں۔ اور اکثر اوقات تو حضور کے مطالبہ سے بھی لوگ بڑھ جاتے ہیں۔ اس تحریک وقف جدید کو ہی لے لیجئے۔ شروع میں حضور نے صرف چھ روپیہ سالانہ فی کس کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن قربانی کے شائق احباب نے اس حد بندی کو توڑ کر رکھ دیا۔ اور حضور کو بھی یہ اعلان کرنا پڑا۔ کہ یہ حد بندی ضروری نہیں ہے۔ بلکہ اس سے بڑھ کر جو چاہے دے سکتا ہے۔ چنانچہ دہندگان کی فہرست سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ اکثر احباب نے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔

سچی بات تو یہ ہے۔ کہ یہ خدا کی دین ہے۔ در اصل حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی رائے نمائی سے ہی کوئی تحریک چلاتے ہیں۔ اور وہی مطالبہ کرتے ہیں۔ جس میں آپ کو الٰہی اشارہ نظر آتا ہے۔ چونکہ کام در اصل اللہ تعالےٰ کے ارادہ سے ہی شروع کیا جاتا ہے اس لئے اللہ تعالےٰ اس میں برکت بھی کمال کی ڈال دیتا ہے۔ اگر انسان سوچے اور مخالفین غور کریں۔ تو اسی ایک بات میں وہ حق کو محسوس کر سکتے ہیں۔

سوال جو ان لوگوں کو اپنے آپ سے کرنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ کیا بات ہے کہ "محمود" جس تحریک کا آغاز کرتا ہے۔ اس کی جڑیں زمین میں اس طرح مضبوط ہو جاتی ہیں۔ اور وہ پودا جلد جلد بڑھنے لگتا ہے۔ اور اور آخر تناور درخت بن کر جلد جلد پھول پھل دینے لگتا ہے۔ خاص کر مالی قربانی کا سوال جب بھی پیدا ہوا ہے اور حضور نے جب بھی اس کا مطالبہ کیا ہے۔ مرد و مرد عورتیں اور بچے بھی پورے جوش سے اس کی تعمیل کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور اس وقت تک دم نہیں لیتے۔ جب تک وہ کام پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ جاتا۔

ساری دنیا جانتی ہے کہ آج مالی قربانی کا جتنا بوجھ جماعت احمدیہ جیسی غریب جماعت کے افراد کے کندھوں پر ہے۔ کسی جماعت پر ایسا بوجھ کبھی نہیں پڑا۔ قربانی کی اکا دکا مثالیں اور وہ بھی متمول طبقہ میں تو آپ کو کہیں اور بھی نظر آجائیں گی لیکن ایسے منظم اور اجتماعی طریقے پر مالی قربانی کا سلسلہ جو دولت مندوں اور ناداروں کو یکساں طور پر متاثر کرتا ہے۔ آج کی کسی سیاسی کسی جماعت اور کسی تنظیم میں آپ نہیں دیکھیں گے۔ ممکن ہے کہ بعض جماعتیں جیسے کہ مثلاً اسمٰعیلی خیر ہیں۔ بانتظام طور پر روپیہ جمع کر لیتے ہوں۔ لیکن ایک تو اسمٰعیلی اکثر متمول ہوتے ہیں۔ دوسرے یہ بھی دیکھنا ہے کہ اتنی دولت سے یہ فرقہ کیا دینی کام سرانجام دیتا ہے۔ کوئی تبلیغی مشن کوئی اور دینی کام جو اسلام کو آگے بڑھانے والا ہو اس دولت سے کبھی سرانجام پایا ہو تو پیش کیا جائے۔ در اصل یہ ایک الگ قسم کی تنظیم ہے۔ جس کو اسلام کی تبلیغ سے کوئی تعلق واسطہ نہیں

اس کے برخلاف جماعت احمدیہ کی مالی قربانیاں صرف اور صرف اشاعت دین اور اصلاح و ارشاد کے لئے ہیں۔ "تحریکات جدید" کے چندہ سے بیرونی مشن چلائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مساجد جو غیر مسلم ممالک میں تعمیر ہو رہی ہیں۔ ان کے لئے جدا قربانیاں طلب کی جاتی ہیں پھر قرآن کریم کے تراجم مختلف زبانوں میں اسی قربانی کی بنیاد پر شائع ہو رہے ہیں۔

اسی طرح نئی تحریک یعنے تحریک وقف جدید بھی ایک نہایت عظیم الشان مقصد کے لئے اٹھائی گئی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ عوام میں ایک وسیع پیمانہ میں اسلامی بیداری پیدا کی جائے۔ اور رشد و اصلاح کا جال ہر طرف پھیلا دیا جائے۔ چنانچہ اس تحریک کو شروع ہوئے ابھی چند ہی ہفتے ہوئے ہیں۔ کہ ملک میں رشد و اصلاح کے کئی ایک مراکز قائم ہو گئے ہیں۔ اور احباب نے اس کام کے لئے امید سے کہیں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ نہ صرف روپیہ دیا ہے بلکہ مطلوبہ اساتذہ بھی وقف کر رہے ہیں۔ اور ابھی اس کام کا سچ پوچھو تو آغاز بھی نہیں ہوا اور کامیابی ہمارے دروازوں پر دستک دے رہی ہے۔ یہ امر خود اس بات کی دلیل ہے۔ کہ یہ کام اللہ تعالےٰ کے ارادہ سے شروع ہوا ہے۔ اس لئے اس میں سو فیصدی کامیابی کا یقین ہے۔

# ۷ فیصدی یا ۹۹ فیصدی

معاصر تسنیم نے اپنے اداریہ مورخہ ۶ مارچ ۱۹۵۸ء میں دعوےٰ کیا ہے کہ

"جماعت اسلامی نے طرز انتخاب کا فیصلہ کرنے کے لئے ریفرنڈم (استصواب رائے عامہ) کی جو تجویز اپنی قوم کے سامنے پیش کی تھی۔ اس پر پوری قوم نے صاد کیا ہے"

اس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان کے سو فیصدی نہیں ۹۹ فیصدی سہی نہیں کم از کم ۵۱ فیصدی عوام ریفرنڈم کے حق میں ہیں۔ چنانچہ تسنیم کی اسی اشاعت میں ایک خبر شائع ہوئی ہے۔ جو درج ذیل ہے:

"آج لاہور کے ۳۵ ممتاز وکلاء نے ایک مشترکہ بیان میں مخلوط انتخاب کی پر زور مذمت کی ہے۔ اور دعوےٰ کیا ہے کہ قوم کی ۹۹ فیصدی اکثریت جداگانہ انتخاب کی حامی ہے۔ انہوں نے برسرِ اقتدار پارٹی کو چیلنج کیا ہے کہ اگر وہ قوم کے جذبات کے متعلق کسی شک میں مبتلا ہیں۔ تو اس مسئلہ پر ریفرنڈم کرا کے دیکھ لیا جائے۔"

اب جو لوگ جانتے ہیں کہ لاہور میں وکلاء کی تعداد تقریباً ۵۰۰ ہے۔ وہ فوراً معلوم کر لیں گے کہ صرف ۷ فیصدی وکلاء ریفرنڈم کرانا چاہتے ہیں اور مخلوط انتخاب کے خلاف ہیں کیونکہ ۵۰۰ میں سے صرف ۳۵ وکلاء نے بیان دیا ہے۔ باقی تقریباً ۴۶۵ وکلاء یا ۹۳ فیصدی وکلاء یا تو خلاف ہیں۔ اور یا خاموش ہیں۔ جب وکلاء جیسے لکھے پڑھے طبقہ کا یہ حال ہے تو ۹۹ فیصدی یا سو فیصدی کا دعوےٰ اندھیر نہیں تو اور کیا ہے؟

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ان صاحبین کو ہدایت دے کہ وہ گوئبلز کی تقلید میں جھوٹا پروپیگنڈا کرنے سے باز آجائیں اور اقامت دین جیسے متبرک کام کو اپنی دروغ بافیوں سے تقویت دینے کی

# سیرالیون (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کا کامیاب سالانہ جلسہ

## پیرامونٹ چیف اور بعض گورنمنٹ کے افسران کی شرکت ۔ ۲ افراد کا قبول اسلام

## تحریک جدید کے وعدے اور وصولی عربی مشنری سکول کے لئے ۳۰۰ پونڈ کے وعدے اور وصولی

(قسط نمبر ۳)

(از مکرم قاضی مبارک احمد صاحب جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر)

نماز جمعہ اڑھائی بجے دوپہر مشن کمپاونڈ میں شروع ہوئی۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ خطبہ جمعہ میں مکرم امیر صاحب محترم نے غیراحمدی دوستوں سے سوشل تعلقات بڑھانے اور آپس میں میل جول اور باہمی امداد وغیرہ کی تلقین کی۔ جس سے ان میں تبلیغ کے زیادہ سے زیادہ مواقع مہیا ہو سکیں۔ احباب جماعت کو یہ نصیحت بھی کی۔ کہ ہر احمدی کو اپنے صحیح اسلامی عقائد پر سختی سے قائم رہنا چاہیئے۔ اور کسی کی دوستی یا خوف وخطر یا کسی دنیوی فائدے کی خاطر اپنے اصولوں اور عقائد کو چھوڑنا یا ان پر عمل نہ کرنا ۔ اور کمزوری دکھانا ہرگز جائز نہیں۔

### اجلاس دوم

### ۱۳ دسمبر ۱۹۵۷ء

نماز جمعہ کے اختتام پر دوسرا اجلاس ۲½ بجے بعد دوپہر ع گسار کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد محترم پیراموںٹ چیف گما نگا نائب صدر جماعتہائے سیرالیون نے اپنی تقریر سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد شروع کی۔ آپ نے فرمایا:۔

ہم سب جانتے ہیں کہ احمدیت کی مثال ایک جسم یا ایک کنبہ کی سی ہے۔ اگر جسم کے کسی حصہ کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم درد کرتا ہے۔ اگر کنبہ کا ایک فرد تکلیف میں ہو تو سارا کنبہ اس کی تکلیف کو دُور کرنے کیلئے اکٹھا ہو جاتا ہے۔ یہی حال ہر ایک احمدی فرد کا ہے۔ وہ ایک ہی کنبہ کا ایک فرد اور ایک ہی جسم کا ایک عضو ہے۔ اگر کسی ایک کو کوئی تکلیف پہنچے تو ہر دوسرے کا فرض ہے۔ کہ اس کے ازالہ کی کوشش کرے۔ ہمارے یہاں جمع ہونے کی ایک خاص وجہ یہی ہے کہ ہمیں ہر سال ایک دوسرے کی تکالیف کا علم ہو اور پھر ان تکالیف کا ازالہ اور اپنے مقصد کی بہتری اور اشاعت کی کوشش کے لئے مزید تجاویز زیرعمل لائی جائیں۔ ہمارا امیر جو جماعت کے ہر فرد سے متعلق ہوتا ہے اور جسے جماعت کے ہر دُکھ اور درد کا علم ہوتا ہے وہ ہمیں بتائے۔ کہ پچھلے سال کیا ہوا اور کیا نہیں ہوا۔ پھر وہ یہ بتائے کہ اسے کن کن امور میں دقت پیش آئی اور کس کس قسم کی دقت پیش آئی۔ اور جماعت کس حد تک اس دقت کے ازالہ میں مدد دے سکتی ہے۔ اور جماعت کی ترقی میں جو جو رکاوٹیں اور دقتیں پیش آئیں ان کے ازالہ کیلئے تجاویز سوچی جائیں گی۔

**عربی مشنری سکول۔** پچھلے ایک دو سال سے ہم کوشش کر رہے ہیں کہ ایک عربی مشنری سکول کھولیں اور اس کے لئے ایک عربی استاد پاکستان سے منگوایا جائے۔ مگر اس پر ابھی تک عمل نہیں ہو سکا۔

اس امر سے کون نا آشنا ہے کہ کس کی خواہش نہیں ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلائے اور انکی بہترین طور پر تربیت کی جائے۔ مگر اس کیلئے ضروری ہے کہ ہم سوچیں کہ بچے کس ماحول میں رہ کر اعلیٰ تعلیم و تربیت حاصل کر سکے گا۔ ہم عیسائی سکولوں اور اصولوں کی طرف جب دیکھتے ہیں تو ہماری امیدیں خاک میں مل جاتی ہیں۔ کیونکہ ان میں ایسی تعلیم و تربیت کا ملنا مفقود ہے جس کی اس وقت ہمیں ضرورت ہے۔ ہماری ضرورت اور خواہش یہ ہے کہ ہم اسلامی تعلیمات کو اپنائیں اور ان کو جاننے کی کوشش کریں۔ اور اس کیلئے عربی کی تعلیم ضروری ہے۔ کیونکہ بغیر عربی کی تعلیم کے اسلام سے اچھی طرح روشناس ہونا ممکن نہیں۔ پس ہمیں ضرورت ہے کہ ہم اس کے لئے ہر ممکن کوشش کریں اور اپنے مشن کی زیادہ سے زیادہ مدد کریں۔ تاکہ وہ اس سلسلہ میں ہمارے لئے ٹھوس تعمیری کام سرانجام دے سکے۔ ہمیں اپنے مشن کی اس لئے بھی زیادہ مدد کرنی چاہیئے کہ ہمارے مشن کو گورنمنٹ کی طرف سے اس بارہ میں کوئی مدد نہیں مل سکتی۔ دوسرے تمام مشن اپنے اپنے ممالک اور یہاں کی گورنمنٹ سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ مگر ہمارے مشن کو مشن کے کاموں کے لئے کوئی مدد نہیں ملتی اسلئے ہم کو چاہیئے کہ ہم اپنی مدد آپ کریں ورنہ ہمارے لئے ترقی کرنا بہت مشکل ہے۔ ہمیں پاکستانی عربی معلمین کے سفرخرچ کے لئے کم از کم تین صد پونڈ کی ضرورت ہے۔ اگر ہم اتنی رقم اکٹھی کر لیں تو ہمارے لئے دو پاکستانی عربی معلمین کا حصول ممکن ہے ورنہ نہیں۔ اس سلسلہ میں میں اپنی طرف سے نصف رقم یعنی ایک صد پچاس پونڈ کی ذمہ داری اٹھاتا ہوں۔ اور وعدہ کرتا ہوں کہ یہ رقم جب بھی ضرورت ہوئی میں ادا کرنے کو تیار ہوں۔ اسی طرح میں اپنے دوسرے بھائیوں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس سلسلہ میں مشن کا ہاتھ بٹائیں اور زیادہ سے زیادہ مالی امداد کی کوشش کریں۔ تاکہ ہم اپنی مدد آپ کرنے کے قابل ہو سکیں۔

پچھلے سال بعض دوستوں نے پرنٹنگ پریس وغیرہ کے سلسلہ میں کافی مدد کی ہے خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ان کے اموال میں برکت ڈالے۔

لیکن ہمیں ایک ہی دفعہ مدد کر کے تھک نہیں جانا چاہیئے۔ بلکہ ہمیں اپنے ہاتھ کو ہمیشہ کارِ خیر کے لئے بڑھاتے چلے جانا چاہیئے

آپ نے فرمایا۔ یہ سلسلہ خدائی سلسلہ ہے۔ ہمیں اس کی زیادہ سے زیادہ مدد کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یہ مدد کسی غیر کی مدد نہیں بلکہ ہماری اپنی ہی مدد ہے۔ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس ذریعہ سے اپنی ذات کی مدد کر رہے ہیں۔ کیونکہ مال انسان نے اپنے ساتھ تو لے نہیں جانا اور جو کچھ اس نے اس دنیا میں خرچ کر لیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے وہ مال کھو دیا اور وہ دوبارہ نہیں حاصل ہو سکتا۔ لیکن جو مال اس نے خدا کے راستے میں دیا وہ اس کے لئے آخرت میں ایک ذخیرہ اور خزانہ بن گیا۔

### دنیا کا امیر ترین انسان

میں نے اس سال یورپ میں دنیا کے امیر ترین انسان کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ جسے دنیا ملٹی ملیونائر (Multi Millunur) کے نام سے موسوم کرتی ہے۔ یہ شخص دنیا کے ۸۵ فی صدی ڈائمنڈ (Diamond) خریدتا تھا۔ میں نے خود اپنی آنکھوں سے اس کے پاس دو مٹی کے تیل کے پیپے ہیروں سے بھرے ہوئے دیکھے ہیں۔ مگر چند دن ہوئے وہ فوت ہو گیا ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ اس بیش بہا دولت میں سے اپنے ساتھ بھی کچھ لے گیا؟ ایک پائی بھی نہیں البتہ یہ ضرور ہوا کہ اس کے دوستوں اور احباب سے جب ہمدردی کا اظہار کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ افسوس کس امر کا ہم تو خوش ہیں کہ اس کے مرنے کے بعد اس کی دولت کے ہم وارث ہوئے۔ پس انسان جو کچھ اپنے ساتھ لے جاتا ہے وہ اس کے اچھے اعمال اور اس کا خدا کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ باقی سب کچھ دنیا میں ہی رہ جائے گا۔ اور کوئی پوچھے گا بھی نہیں۔ پس ہمیں چاہیئے کہ ہم دین کی راہ میں زیادہ سے زیادہ خرچ کریں تا وہ وقت جلد از جلد اور قریب سے قریب تر کیا جا سکے۔ جب دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو۔ آمین۔

ہمیں اس سلسلہ میں اخوت اور محبت کا ایک نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔ ہمیں ایک دوسرے کی مدد کرنی ہے۔ اور اگر ہم اس امر پر کاربند رہے تو وہ دن دُور نہیں جب دنیا میں ایک ہی دین یعنی احمدیت یا حقیقی اسلام اور ایک ہی رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلعم ہونگے۔

کونین سرور دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک ہی کتاب یعنی قرآن مجید کا چرچا ہوگا۔ اس کے بعد چند ایک تصاویر لی گئیں۔ اور محترم گما نگا صاحب واپس اپنے علاقہ بواجہ بو تشریف لے گئے

## اجلاس اوّل ۱۴ دسمبر ۱۹۵۷ء

یہ اجلاس مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ سب سے پہلے محترم پاسوری با صاحب بنگورا لوکل مشنری نے خوش الحانی سے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔

بعد ازاں انہوں نے مینڈے زبان میں ایک مختصر سی تقریر کی جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور احمدیت کی صداقت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت سے اپیل کی کہ یہی وہ زمانہ ہے جس کے متعلق پہلے انبیاء پیشگوئیاں کرتے چلے آئے ہیں۔ آج خدا تعالےٰ نے ہمیں ایسا موقعہ عطا فرمایا ہے کہ ہم اس موعود زمانے کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اور پھر اس نے ہم پر یہ بھی فضل کیا کہ ہمیں مسیح موعود علیہ السلام کو پہنچاننے اور حضور پر ایمان لانے کی توفیق دی۔ ہزاروں اس زمانہ کو ترستے ہوئے گذر گئے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم خدا تعالیٰ کے اس احسان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پھیلانے کی کوشش کریں اور اپنے اندر ایک نمایاں تبدیلی اور تغیر پیدا کریں تا کہ ہر وہ انسان جو ہمارے اعمال کو دیکھے نیک تاثر لئے بغیر نہ رہ سکے۔ اس پر انہوں نے اپنی تقریر ختم کی۔

محترم پاسوری با بگورا کی تقریر کے بعد امیر محترم تقریر کے لئے کھڑے ہوئے۔ آپ نے بعض غیر اسلامی رسوم کا ذکر کرتے ہوئے نصیحت کی کہ ہماری جماعت کو کوئی خلاف شریعت اور خلاف اسلام کام نہیں کرنا چاہیئے

اسی دوران میں سیرالیون پروٹیکٹوریٹ کے سوشل ویلفیئر آفیسر مسٹر انتھونی جنہیں جلسہ پر تقریر کرنے کے لئے پہلے سے مدعو کیا گیا تھا حسب وعدہ تشریف لائے۔ چنانچہ مولوی صاحب محترم نے ان کا تعارف کراتے ہوئے ان سے تقریر کرنے کے لئے درخواست کی۔

### سوشل ویلفیئر آفیسر کی تقریر!

مسٹر انتھونی سوشل ویلفیئر آفیسر نے اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے سب سے اول جماعت احمدیہ کی مساعی کو سراہا اور کہا کہ میں جماعت احمدیہ کے کام سے بہت متاثر ہوں۔ کیونکہ یہ ایک بہترین قسم کی منظم جماعت ہے اور محض قول پر ہی زور نہیں دیتی بلکہ اس کا اصل مطمح نظر عمل ہے۔ جو اقوام کی ترقی کے لئے بہترین ہتھیار ہے۔ اور میرے کام یعنی سوشل ویلفیئر سے بھی بہت زیادہ متعلق ہے۔ کیونکہ سوشل ڈیویلپمنٹ اینڈ ویلفیئر کا مطلب ہی یہی ہے کہ قومی ترقی کے لئے عملی قدم کا اٹھانا جیسے مختلف ادارے ہیں مثلاً ہسپتال ہے۔ جب کسی عورت کا بچہ بیمار ہو جاتا ہے تو وہ دوڑی دوڑی ہسپتال کا رخ کرتی ہے۔ جو شفاء کی طرف ایک عملی قدم ہے۔ اور قومی صحت کی ترقی کا ایک ذریعہ ہے۔ شعبہ زراعت بھی قومی ترقی کے عملی ذرائع میں سے ایک ہے۔

قومی زندگی کے چار دشمنوں سے جنگ کرنا اور ان کے خلاف نبرد آزما ہونا بھی ہمارا کام ہے۔ وہ چار دشمن یہ ہیں :۔ جہالت۔ بیماری۔ افلاس اور بھوک یہ چار ایسے دشمن ہیں۔ جو قومی زندگی کو گھن کی طرح کھا جاتے ہیں۔ ہمارا کام اس ضمن میں سب سے اول تعلیم ہے کیونکہ تعلیم کے ذریعہ بہت سے امور خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً انسان کو صحت کے عام اصولوں سے واقفیت ہو جاتی ہے اور اس طرح وہ ان اصولوں کو اختیار کرتے ہوئے بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے بعض اموات واقع ہو جاتیں ہیں۔ بعض بچے محض اس لئے موت کے شکنجے میں آجاتے ہیں کہ ان کے والدین ان پڑھ اور جاہل ہوتے ہیں۔ اور ہسپتال کو ایک ہوّا سمجھتے ہیں۔ پس ہمارا کام یہ ہے کہ ان لوگوں کو تعلیم دی جائے۔ جب جہالت دور ہو گئی تو خود بخود بیماری بھی دور ہو جائے گی۔ اور جب مختلف پیشے سکھا دیئے گئے۔ تو افلاس اور بھوک بھی خود بخود دور ہو جائے گی۔ لیکن اس سلسلہ میں ایک امر یاد رکھنے کے قابل ہے۔ جب تک ہم اپنی مدد آپ نہ کریں گے۔ اس وقت تک یہ ممکن نہیں کہ ہم ترقی کر سکیں۔ آپ ایک فعال جماعت ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ آپ خود بھی اپنا کام اپنے ہاتھ سے کریں۔ اور دوسروں کو بھی خود پر انحصار کرنا سکھائیں خدا انہیں لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔

---

## ولادت

مورخہ ۵۸-۲-۱۴ کو اللہ تعالےٰ نے خاکسار کو اپنے فضل وکرم سے پانچ لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اور خاندان کے لئے نیک نامی کا باعث ہو

(ڈاکٹر رفیق احمد بودیوالہ)

---

# حصّہ آمد کے موصی بقایادار اصحاب کی خدمت میں

برادران کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ اپریل ۱۹۵۸ء کو ختم ہو رہا ہے۔ گویا اس سال کے ختم ہونے میں صرف ایک ماہ اور بائیس دن باقی ہیں۔ مجلس شوریٰ منعقدہ مارچ ۱۹۵۷ء میں حصہ آمد کا بجٹ آمد سال رواں کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۵۰۰۰۰ روپے منظور فرمایا تھا۔ یعنی ۲۵۰۰۰۰ روپے کی رقم حصہ آمد کے موصی احباب نے اشاعت اسلام و دیگر ضروریات سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے فراہم کرنی ہے۔ اس مقررہ بجٹ کے لحاظ سے ہفتہ مختتمہ ۷ مارچ تک ۵۸۴۸۰۴ کی رقم اس مد میں آجانی چاہیئے تھی۔ مگر اس تاریخ تک اس مد میں اصل آمد ہوئی ہے وہ ۴۳۲۷۵۸۴ ہے۔ یعنی ۷ مارچ تک کے تدریجی بجٹ آمد کے مقابلہ میں ۱۵۰۹۱۰ کی کمی ہے۔ اس لئے اس مختصر نوٹ کے ذریعہ خاکسار حصہ آمد کے بقایادار موصی اصحاب کو متوجہ کرتا ہے کہ اب وقت بہت تنگ ہے۔ اور ہم نے اس تنگ وقت میں نہ صرف مقررہ بجٹ کو پورا کرنا ہے۔ بلکہ ۳۰ اپریل تک مقررہ بجٹ سے بھی زیادہ رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کر کے اللہ تعالےٰ کی رضا اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خوشنودی اور دعائیں حاصل کرنی ہیں پس وہ موصی احباب جو حصہ آمد کے بقایادار ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ اپنے بقایا کی رقوم معہ حصہ آمد مارچ و اپریل زیادہ سے زیادہ ۲۰ اپریل تک اپنی جماعت کے سیکرٹری مال کو باخذ رسید ادا کر کے اپنے حساب کو بیباق اور صاف کر دیں صرف اور صرف اسی صورت میں وہ رقوم ۳۰ اپریل ۱۹۵۸ء تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو سکتی ہیں۔ ورنہ ۲۰ اپریل کے بعد ادا ہونے والی رقوم کے متعلق اندیشہ ہے کہ وہ اگلے سال کی آمد میں شمار ہوں۔ اور ان کے ادا کرنے والے احباب حسابات کی رُو سے سال رواں کے بقایادار سمجھے جائیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ وصیت کا معاملہ ایک نہایت نازک اور پاکیزہ عہد ہے جو بندہ اپنے رب سے کرتا ہے کہ میں اشاعت اسلام اور دیگر مقاصد و ضروریات سلسلہ کے لئے اپنی آمد کا ۱/۱۰ سے ۱/۳ تک اپنے رب کے حضور پیش کرتا ہوں۔ یہ عہد کرنے کے بعد اللہ تعالےٰ کے حصے کو بقائے میں رکھنا اور اپنی دنیوی ضروریات کو مقدم کر لینا اللہ تعالےٰ سے وفاداری کی علامت نہیں ہے۔ اور اس عہد کے بھی منافی ہے۔ جو اس نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوتے وقت بایں الفاظ کیا تھا کہ

### میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا

اللہ تعالےٰ کی ذات غنی ہے۔ وہ ہمارے اموال کا محتاج نہیں۔ یہ اموال بھی اسی کے عطا کردہ ہیں۔ مگر وہ چاہتا ہے کہ اس رنگ میں ہمیں خدمت اسلام کا موقعہ دے کر اور ہمارے حقیر نذرانوں کو شرف قبولیت عطا کر کے دین و دنیا میں ہمیں معزز اور کامران بنائے یہ اس کے وعدے ہیں اپنے بندے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے۔ اور یہ وعدے بالیقین پورے ہوں گے۔ مگر پہلے وہ ان وعدوں کی تکمیل و تعمیل کرانا چاہتا ہے جو ہم نے اس کے دین کی اشاعت کے لئے اس کے ساتھ کئے ہیں۔ اوفوا بعھدی اوف بعھدکم (القرآن الحکیم)

پس اے بھائیو۔ دوستو اور بزرگو! جو اپنی وصیتوں کے حساب میں بقایادار ہو ہوشیار ہو جاؤ اور بیدار ہو جاؤ۔ اور اپنے بقایوں کو معہ حصہ آمد مارچ و اپریل ۲۰ اپریل تک ادا کر کے اللہ تعالےٰ کے حضور سرخرو ہو جاؤ۔ یہ دنیا آنی اور فانی ہے ہم میں سے کون جانتا ہے کہ کل تک وہ زندہ رہے گا۔ مبارک ہے وہ جو اپنے خدا سے کئے ہوئے وعدوں کو اپنی زندگی میں آپ پورا کر دیتا ہے اور انہیں پورا کرنے کا کام اپنے پسماندگان پر نہیں چھوڑتا۔

از عمل ثابت کن آں نورے کہ در ایمان تُست ؎ دل چو دادی یوسفے را راہِ کنعاں را گزیں

(المسیح الموعود)

---

## درخواست دُعا

میری بیوی کا اکلوتا بچہ اور میرے بھائی کے دو بچے گرم پانی گر جانے سے بری طرح جھلس گئے ہیں اور بہت تکلیف میں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان پر رحم فرمائے۔ اور انہیں جلد صحت یاب کرے اور میری پریشانی کو دور فرمائے۔

(خاکسار سلطان محمد از لاہور ابن میاں مولا بخش صاحب آف گوجرانوالہ)

# محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کا

## تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں میں ورود مسعود

مورخہ ۳ مارچ کو محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب جج بین الاقوامی عدالت ہیگ تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں میں تشریف لائے۔ آپ نے اس موقعہ پر اساتذہ کرام طلباء اور احباب جماعت کو نہایت مفید اور کارآمد نصائح سے مستفید فرمایا۔

محترم چوہدری صاحب کی متوقع آمد کی قرب وجوار کی جماعتوں کو اطلاع کر دی گئی تھی سینکڑوں احباب جوق درجوق سکول کی گراؤنڈ میں جمع ہو گئے۔ نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ آپکا پرجوش استقبال کیا گیا۔

کارروائی کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا۔ جو محمد رفیق طالب علم جماعت نہم نے کی۔ جس کے بعد مبشر احمد جماعت نہم نے درثمین سے ایک نظم پڑھی۔ ازاں بعد مکرم بابو قاسم الدین صاحب مینجر سکول ہذا نے آں محترم چوہدری صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش فرمایا۔

ایڈریس کے جواب میں محترم چوہدری صاحب نے تقریر فرمائی اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

آپ نے اس موقعہ پر قرآن مجید کی آیت کنتم خیر امۃ اخرجت للناس کی روشنی میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کا یہ خاصہ بیان کیا ہے کہ وہ بنی نوع انسان کی خدمت اور ہمدردی کے لئے پیدا کی گئی ہے۔

جماعت احمدیہ کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اپنی ذات میں انفرادی اور اجتماعی صورت میں اسلام کا عملی نمونہ ہے۔ اس لئے ہمیں چاہیئے کہ نہ صرف امت محمدیہ اور اپنے ملک کی خدمت کریں بلکہ تمام بنی نوع انسان کی خدمت اور ہمدردی کو اپنے پیش نظر رکھیں۔ اس سکول کے کارکنوں کو بھی چاہیئے کہ ہمیشہ یہ امر پیش نظر رکھیں کہ یہ سکول سب کی خدمت کے لئے ہے اور اگر آپ اخلاص اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کے ساتھ سکول کی ترقی کے لئے کوشاں رہیں گے تو سب کی ہمدردی آپ کو حاصل رہے گی۔

ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے آپ نے دعائیہ کلمات میں فرمایا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ جو مراحل بھی آپ کو درپیش ہیں اور آئندہ درپیش ہوں آپ ان کو قدم بقدم جلد بھی اور آسانی سے طے کرتے چلے جائیں اور لوگوں اور محکمہ کی طرف سے آپ کو ہر ممکن مدد مل سکے اور جو طالب علم یہاں سے نکلیں وہ خالص دیندار اور خدمت خلق کو صحیح طور پر سرانجام دینے والے ہوں۔

اس موقعہ پر اس مبارک تقریب پر آپ نے دیہاتی احباب جماعت سے پنجابی زبان میں بھی خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے بتایا انسانی زندگی کا خدا تعالیٰ نے یہ مقصد بیان فرمایا ہے کہ وہ میرے عبد بن جائیں یعنی وہ میرے بندے بن جائیں اور میری عبادت کریں۔ اور عربی میں عبد ایسی نرم چیز کو بھی کہتے ہیں جس پر دوسری چیز کا ٹھپہ لگ سکتا ہو۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے اوپر خدا تعالیٰ کا ٹھپہ لگا لے یعنی اس کی صفات کا مظہر بن جائے۔ خدا رحم کرتا ہے تم بھی رحم کرو۔ وہ گناہ بخشتا ہے تم بھی ایک دوسرے کے گناہ بخشا کرو۔

یہ مبارک تقریب دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

بشیر احمد زاہد
تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں

## قربانی

فرمایا: "ہمارا مقصد ساری دنیا میں اسلام پھیلانا ہے اور یہ بغیر قربانی کے نہیں ہو سکتا۔ جب تک ہم اپنے اوقات کی قربانی نہ کریں۔ جب تک ہم اپنے اموال کی قربانی نہ کریں..... اس مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے!"

پس ہر وہ شخص جو ساری دنیا میں اسلام پھیلانے کا خواہشمند ہے۔ اسے نہ صرف تحریک جدید کا اپنا چندہ جلد ادا کرنا چاہیئے بلکہ وہ لوگ جو ابھی تک اس عظیم الشان تحریک میں حصہ لینے سے محروم ہیں انہیں بھی اس ثواب میں شامل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ (مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# رپورٹ آمد چندہ مسجد ہالینڈ بابت ماہ فروری ۱۹۵۸ء

چندہ مسجد ہالینڈ بابت ماہ فروری کی آمد کی رپورٹ بہنوں کی خدمت میں پیش ہے۔ اس ماہ کی آمد کے بعد ہمارے ذمہ ۲/۴/۱۷۶۶ کی رقم بقایا ہے۔ بہنیں اگر پوری توجہ سے اس چندے کی وصولی کی کوشش کریں تو امید ہے کہ یہ باقی قرضہ کی رقم اسی سال ادا ہو جائے گی۔ ۔ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

| نام لجنہ اماء اللہ | رقم |
|---|---|
| از لجنہ اماء اللہ منگلہ ضلع سرگودھا | ۵۰/- |
| استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ | ۱/- |
| از لجنہ اماء اللہ چک ۴۶ ج ضلع سرگودھا | ۸/- |
| " چک ۳۷ " | ۴۷/- |
| " چک ۲۳ ملکے والا " | ۱۴/- |
| " چک ۳۵ " | ۱۸/- |
| " چک ۳۸ " | ۳۵/- |
| از لجنہ احمد نگر ضلع جھنگ | ۳/۴ |
| " بدوملہی ضلع سیالکوٹ | ۱۲/- |
| " چک ۹۸ ج ضلع سرگودھا | ۷/- |
| بر موقعہ جلسہ سالانہ | ۲/۸ |
| حلیمہ لطیف اہلیہ صاحبہ ملک محمد صدیق صاحب واہ کینٹ (طلائی بندے) | ۲/- |
| از لجنہ چک ۶۲ گ-ب ضلع لائلپور | ۱۳/۸ |
| از لجنہ جھنڈانوالہ | ۱/- |
| " جسوکی دسوکی ضلع گجرات | ۰/۸/- |
| رشیدہ تلونڈی جھنگلاں والی | ۲/- |
| از لجنہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ | ۲۶/- |
| " ملتان چھاؤنی | ۷/۸ |
| " مرکزیہ | ۲۹/۱۵/۶ |
| " سرگودھا | ۷/۰/- |
| " گوجرخان | ۲/۱۲ |
| " حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ | ۱۳/- |
| " شی سر روڈ سندھ | ۱۴/- |

| نام لجنہ اماء اللہ | رقم |
|---|---|
| لجنہ گنگاپور ضلع لائلپور | ۸۷/- |
| " شیخوپورہ | ۱۵/- |
| اہلیہ صاحبہ بابو عبدالرحمن صاحب مصری شاہ - لاہور | ۱/- |
| مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اکرام بابو | ۵/- |
| حلقہ سول لائن لاہور | ۵/- |
| از لجنہ پشاور | ۲/۱۲ |
| حاکم بی بی صاحبہ و مقبول بیگم دیپاہ ضلع شیخوپورہ | ۲/- |
| اہلیہ صاحبہ عبدالقیوم صاحب بنوں | ۳/- |
| ناصرآباد اسٹیٹ سندھ | ۰/۸/- |
| از لجنہ واہ چھاؤنی | ۳/۱۲/- |
| چک ۶۹ بھاگیوال ضلع شیخوپورہ | ۱/۰ |
| از لجنہ ربوہ | ۲۱۳/۶ |
| " کنری سندھ | ۲۱/- |
| " میلسی ضلع ملتان | ۵/- |
| مہر غلام احمد صاحب مظفرگڑھ | ۱۳/- |
| از لجنہ بیگم کوٹ | ۷/۸ |
| مکرمی منظور احمد صاحب الیکٹرو افیقین کمپنی لاہور بھاٹی گیٹ | ۲/- |
| مکرمی چوہدری علی محمد صاحب کیپال پارک لاہور | ۱۰/- |
| از لجنہ تاندلیانوالہ | ۱۲/- |
| " پشاور | ۲/- |
| چک ۲۶۹ گ ب ضلع لائلپور | ۱۹/۱۲/- |
| از لجنہ چنیوٹ | ۲۶/- |

# پتہ جات مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل موصی اصحاب کے موجودہ ایڈریس کے متعلق اگر کسی صاحب کو علم ہو یا موصی احباب اس اعلان کو خود پڑھیں یا سنیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے جلد دفتر ہذا کو اطلاع فرمائیں۔ جس کے بارے میں ان سے ضروری خط وکتابت کرنی ہے۔

| نام | نمبر وصیت | ولدیت | سابقہ سکونت |
|---|---|---|---|
| سید مبارک احمد صاحب | ۶۹۹۶ | سید سعد محمد صاحب | کوارٹر نمبر ۵ بلاک ۳۰۰ کرنگی کریک کراچی |
| عبدالباسط صاحب | ۸۸۲۸ | مولوی عبدالماجد صاحب | احمدیہ ہاؤس بھاگلپور سٹی |
| محمد اسماعیل صاحب | ۹۰۳۸ | امام دین صاحب مرحوم | چھاتیاں ڈاکخانہ کاموکی ضلع گوجرانوالہ |
| عبدالحئی صاحب | ۹۰۹۶ | شیخ عبدالسبحان صاحب | کیموہ ضلع اسلام آباد ریاست کشمیر |
| قاضی محمد رضوان صاحب | ۹۱۱۵ | قاضی محمد اکرام صاحب | بمقام گلیانہ ضلع راولپنڈی |
| ڈاکٹر محمد یوسف صاحب | ۹۸۲۵ | مولوی محمد ابراہیم صاحب | ساکن شورومنہ بنگال |
| نجات حسین صاحب | ۹۹۳۱ | شیخ نور محمد صاحب | ساکن جمعدار پاڑہ۔ بنگال |

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

## مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں!

سال رواں ۱۹۵۸ء کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجھے قائد تربیت مقرر کیا گیا ہے۔ دستور اساسی مجلس انصار اللہ کے صفحہ ۱۲ پر قیادت تربیت کے فرائض درج ہیں جو یہ ہیں:-

(۱) قائد تربیت کا فرض ہوگا کہ انصار اللہ کی صحیح اسلامی رنگ میں تربیت کرنے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کرے

(۲) قائد تربیت ہر ماہ اپنے کام کی رپورٹ صدر کے سامنے پیش کرے گا

مجالس انصار اللہ کی خدمت میں خاکسار باادب درخواست کرتا ہے کہ مہربانی کرکے مجلس کے زعیم اپنے ہاں مہتمم تربیت مقرر کرکے مرکزی دفتر کو اطلاع دیں۔ اور مہتمم صاحبان کا فرض ہے کہ وہ تربیت و اصلاح کا کام شروع کر دیں اور ہر ماہ کی کارگذاری کی رپورٹ زعیم کے دستخطوں سے بھجوایا کریں۔

واضح رہے کہ علمی طور پر جو باتیں قیادت تعلیم کا شعبہ سکھاتا ہے اسے عملی جامہ پہنانا تربیت کہلاتا ہے۔ لغت میں ہے ربی تربیۃً ھذبہ یعنی مہذب بنایا اور مہذب کے معنی ہیں۔ المطھر الاخلاق والمخلص النقی من العیوب۔ پاکیزہ اخلاق اور عیوب سے پاک۔ یعنی وہ امور جو خدا کی شریعت میں بندہ کے ذمہ لگائے گئے ہیں بندہ انہیں اپنا مورد بنائے اور پاکیزہ اخلاق اور عیوب سے پاک صفات سے متصف ہو اور ان احکام میں کامل اطاعت اور وفاداری کا نمونہ پیش کرے۔ قرآن کریم میں ہے کونوا ربانیین کہ اے لوگو ربانی بنو اور ربانی کے معنے ہیں الذی یعلّم صغار العلم قبل کبارہ۔ کہ جو بڑے علوم سے پہلے چھوٹے علوم سکھاتا ہے۔ پس چاہیئے کہ ہمارے احباب انصار اللہ چھوٹے اور بڑے علوم قدر بیجا سیکھ کر ان کے مطابق عمل کریں۔ اور اپنے آپکو اور اپنے احباب کو تہذیب کے اعلیٰ مقام پر پہنچا دیں۔ اگر ہم نے ایسا کر لیا تو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض کو پورا کر دیا۔ پس ہر مجلس انصار اللہ کے زعیم جائزہ لے لیں کہ آیا ان کی مجلس میں مہتمم تربیت منتخب ہے اور کیا وہ اپنا کام کرتا ہے۔ اگر کسی مقام میں ایسا انتظام نہیں تو یہ انتظام قائم کرکے مہتمم تربیت کو اس کے فرائض سمجھا دیئے جائیں۔ تاکہ وہ کام شروع کر دیں اور ماہوار رپورٹ بھیجا کریں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

---

## خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی شرح

خدام الاحمدیہ کے جملہ ارکان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی شرح حسب ذیل ہے۔

۱۔ چندہ مجلس:- برسر روزگار خدام سے ماہوار آمد پر ایک پائی فی روپیہ۔
کالج کے طلبہ سے ۴/ ماہوار - ہائی کلاسز کے طلبہ سے ۲/
مڈل کلاسز کے طلبہ سے ۱/ ماہوار - پرائمری " " " ۰/

۲۔ سالانہ اجتماع:- ہر خادم کم از کم ایک روپیہ چندہ ادا کرے گا لیکن ۷۵ روپے سے زائد آمد رکھنے والے خدام کے لئے حسب ذیل شرح ہوگی ۷۶ روپے سے ۱۵۰ روپے تک ماہوار آمد رکھنے والے خدام سے ڈیڑھ روپیہ ۱۵۱ روپے سے ۲۰۰ روپے تک کے لئے دو روپیہ۔ ۲۰۰ روپے سے زائد آمد رکھنے والے خدام کے لئے سو کی کسر پر ایک روپیہ زائد۔

نوٹ:- صدر کو اختیار ہوگا۔ کہ قائد کی سفارش پر غیر مستطیع خدام کو یہ چندہ معاف یا کم کر دے۔

۳۔ تعمیر دفتر:- ہر خادم سے ایک روپیہ سالانہ وصول کیا جائے گا۔
۴۔ ریزرو خدمت خلق:- ہر خادم سے ایک آنہ ماہوار لیا جائے گا۔
۵۔ ریزرو فنڈ:- " " " " " "
۶۔ حفاظت فنڈ:- ہر برسر روزگار خادم سے ایک روپیہ سالانہ لیا جائے گا۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

---

## اعلانات نکاح

۱۔ مکرم سیٹھ محمد اکرم صاحب ولد جناب سیٹھ محمد اعظم صاحب آف حیدرآباد دکن کے نکاح کا اعلان محترمہ طیبہ بیگم صاحبہ دختر جناب ڈاکٹر محمد رفیع خانصاحب سنوری سے سات ہزار روپیہ مہر پر بروز اتوار ۲۹ دسمبر ۱۹۵۷ء بعد نماز ظہر و عصر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا تھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس نکاح کے ہر طرح سے بابرکت ہونے کی دعا فرما دیں۔ (خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

۲۔ میرے لڑکے میرزا بشیر احمد اختر کا نکاح ہمراہ وسیم اختر دختر ڈاکٹر رشید احمد صاحب ایک ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲/۱۴ کو بعد نماز جمعہ مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے پڑھا۔ احباب دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت ہو۔

(خاکسار حکیم فیروز دین محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

۳۔ محترمہ طاہرہ خانم صاحبہ بی اے بی ٹی ہیڈ مسٹرس ایم ۔ بی گرلز ہائی سکول لائلپور بنت ڈاکٹر محمد طفیل خانصاحب مرحوم آف قادیان کا نکاح ہمراہ ڈاکٹر عبد القادر صاحب میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈی ۔ ایچ او شیخوپورہ بعوض -/۵۰۰۰ روپیہ مہر جناب شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مورخہ ۲/۱۴ کو پڑھایا۔ احباب اس نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(غلام دستگیر قائد ضلع خدام الاحمدیہ لائلپور)

۴۔ خاکسار کے لڑکے عزیزم ملک عبد المجید صاحب بی اے کا نکاح ہمراہ عزیزہ شکریہ مبارکہ فرحت (نواسی ڈاکٹر میجر ظفر حسن صاحب) بنت ملک محمد خورشید صاحب سکنہ لاہور چھاؤنی بعوض حق مہر مبلغ تین ہزار روپیہ مورخہ ۲/۷ بعد نماز جمعہ جناب سید بہادل شاہ صاحب نے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں پڑھا۔ اور اسی روز شام تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ دعوت ولیمہ مورخہ ۲/۹ بروز اتوار بمقام راولپنڈی کی گئی۔ جملہ احباب کرام۔ درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک عبد الحمید کالج روڈ ۔ راولپنڈی)

---

## بجٹ انصار اللہ کے متعلق زعماء انصار اللہ سے التماس

جملہ مجالس انصار اللہ کو عرصہ تقریباً ایک ماہ سے بجٹ فارم ارسال کئے جا چکے ہیں مگر ابھی تک کئی مجالس کی طرف سے بجٹ فارم پر ہو کر نہیں آئے۔ مالی سال رواں کا ڈیڑھ ماہ گذر چکا ہے۔ تمام زعماء صاحبان انصار اللہ سے التماس ہے کہ بجٹ فارم جلد از جلد مکمل کرکے دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں تا ان کا بجٹ تشخیص کیا جا سکے۔ امید ہے کہ زعماء صاحبان مجالس اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

---

## قائدین مجالس سے اپیل

گشتی مراسلہ اور الفضل میں اعلانات کے ذریعہ جملہ قائدین مجالس کو یوم وقف جدید منانے اور اس کی رپورٹ مرکز میں بھجوانے کی تاکید کی گئی تھی۔ لیکن اتنا عرصہ گذر جانے کے باوجود کئی ایک مجالس کی طرف سے رپورٹیں موصول نہیں ہوئیں نوجوانوں کی طرف سے اس معاملہ میں تساہل افسوسناک ہے۔ ایسے قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اولین فرصت میں مرکز کو اپنی کارگذاری سے مطلع فرمائیں۔ تا ان کے نام سست مجالس کی فہرست میں چھپنے سے بچ جائیں۔

رپورٹ میں جملہ خدام کی تعداد کے ساتھ اس تحریک میں حصہ لینے والے احباب کی تعداد اور چندہ کی مجموعی رقم بھی درج فرمائیں تاکہ اندازہ ہو سکے۔ کہ کتنے فیصدی احباب نے اس مبارک تحریک کی اہمیت کو سمجھا ہے۔

مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ

---

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

# احمدیہ جماعت کراچی اور تحریک جدید

جماعت احمدیہ کراچی کے وہ مجاہدین جو کہ اپنے وعدے ۲۸ جنوری تک سوفیصدی پورے کر چکے ہیں۔ ان کے ناموں کی فہرست کی ایک قسط کل شائع ہو چکی ہے۔ بقیہ حصہ درج ذیل ہے۔

مرزا نذیر احمد صاحب مارٹن روڈ کراچی ۱۰۲/۰
شہید الرحمٰن " " ۷/۶
شیخ نسیم الرحمٰن صاحب ابن شیخ عبدالوہاب صاحب کراچی شرقی ۶/۰
اعجاز احمد صاحب ہاؤسی گارڈ " ۵/۰/۰
عبدالسبحان صاحب گیل حیدرآبادی " ۱۵/۰/۰
سید محمود احمد صاحب معہ اہلیہ بچگان سید ظہیر احمد صاحب صدر ۱۳/۰/۰
منصور احمد صاحب صدر ۱۰۰/۰/۰
محمد شریف صاحب لائلپوری " ۱۰/۰/۰
عبدالحی صاحب بٹ حلقہ رام سوامی " ۷/۰/۰
عبدالرحمٰن شاد معہ بچگان ناظم آباد " ۱۰/۰/۰
مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر غلام قادر صاحب ۴/۰/۰
طاہرا احمد صاحب ابن " ۶/۰/۰
پیر محمد افضل صاحب حلقہ فیڈرل ایریا ۶/۰/۰
نذیر احمد صاحب " ۵/۱۲/۰
قریشی فتح اللہ صاحب " ۶/۸/۰
محمد اکمل صاحب ۲۲/۰/۰
غلام یٰسین صاحب ۷/۰/۰
ڈاکٹر محمد اسلم صاحب معہ والدہ صاحبہ ۱۴/۰/۰
اہلیہ و بچگان ڈاکٹر محمد اسلم صاحب ۵/۸/۰
میاں عبدالرحمٰن صاحب ۵/۸/۰
محمد عظیم صاحب ۲۲/۰
چوہدری نصراللہ صاحب بٹ ۳۰/۰
محمد بشیر احمد صاحب کھوکھر ۸/۰/۰
محمد سلیم احمد صاحب فیڈرل ایریا ۵/۰/۰
حکیم قیس مینائی صاحب سعید منزل ۴/۰/۰
محمد ظفر صاحب P.O.A.O.C.
حلقہ منوڑا ۴/۰/۰
ڈاکٹر ظہور الحسن صاحب حلقہ الٰہی بخش کالونی ۱۵/۰
اہلیہ و بچگان " " ۳۰/۰
محمد احمد صاحب قریشی معہ اہل و عیال ۲۵/۱۲/۰
قریشی عبدالحمید صاحب ۲۰/۸/۰
اہلیہ صاحبہ حمیدہ آصفہ " " ۱۲/۸/۰
ملک افتخار احمد صاحب ۱۱/۰/۰
حمید اللہ خان صاحب حلقہ ڈرگ روڈ ۵/۰/۰
لطیفہ خاتون صاحبہ حلقہ سعید منزل ۱۵/۰/۰
سید ظہور احمد صاحب فریئر روڈ کراچی ۵/۰
انوار احمد صاحب سکھر شہر ۱۱/۰/۰
منیر احمد صاحب پارسل کلرک روہڑی ۵/۰
سید قمر الحق صاحب ٹیچر اسلامیہ ہائی سکول روہڑی ۵/۰/۰
میاں شمس الدین صاحب سیکرٹری مال جوہی ۴/۰
گل شیر احمد صاحب " ۷/۰

منورہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ریاض احمد صاحب جوہی ۶/۸/۰
سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ شمس الدین صاحب " ۵/۸/۰
ناصر احمد صاحب " ۱۲/۰
چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۳ سانگھڑ ۷/۰
اہلیہ و بچگان چوہدری بشیر احمد صاحب " ۱۰/۸/۰
علی محمد جلال الدین صاحب سیکرٹری مال فرنٹیئر گارڈ ۱۱/۰/۰
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب ۹/۰/۰
عبدالعزیز صاحب ۵/۰/۰
قاضی گل محمد صاحب ۲۰/۰/۰
چوہدری نورالدین صاحب سیکرٹری مال دوپیا ۲۷/۰
بشیراں بی بی اہلیہ " " ۸/۰
چوہدری محمد الدین صاحب " ۲۴/۰
مرزا مظفر احمد صاحب مارٹن روڈ کراچی ۱۱/۰
گلزار احمد صاحب کشمیری ۵/۸/۰
چوہدری نعمت اللہ صاحب ۱۵/۰/۰
محمد احمد خان صاحب حلقہ جیکب لائن ۱۰/۰/۰
ملک اشتاق احمد صاحب حلقہ شرقی ۱۵۰/۰
ڈاکٹر رحمت رحیم صاحب " ۸/۰/۰
محمد اصغر صاحب " ۱۰/۰/۰
ملک ممتاز احمد صاحب ۵۰/۰
بشیر احمد صاحب جنرل ٹائیل فیکٹری
منیر احمد صاحب " " } ۱۰۱/۰
محمد فضل صاحب عرف فضلہ ۱۵/۰
چوہدری سلیم احمد صاحب حلقہ رام سوامی ۱۵/۰
مستری محمد رفیق صاحب " ۲۰/۰
میر محمد عبداللہ صاحب " ۶/۰
میاں محمد یوسف صاحب معہ اہلیہ و والدین ۵۲/۰
ملک ظہور احمد صاحب ۱۲۵/۰
اہلیہ صاحبہ پیر عبدالعلی صاحب ۱۴/۰
فضل الٰہی صاحب حلقہ لارنس روڈ ۵۲/۰
محمد لطیف صاحب چغتائی فیڈرل ایریا ۱۰/۰
عبداللہ خاں سکندر آباد کالونی ناظم آباد ۲۵/۰
شیخ منظر احمد صاحب سلیم ۵۲/۰
سید مبارک علی شاہ صاحب ڈرگ روڈ ۶/۱۴/۰
احمد لطیف صاحب کراچی ۲۲/۰/۰
شیخ نعیم الرحمٰن صاحب ناظم تحریک جدید شرقی ۲۸/۱۴
محمد حنیف صاحب فیڈرل ایریا ۶/۸/۶
مستری فضل کریم صاحب " ۳۰/۰
عبدالمالک صاحب " ۷/۸/۰
ملک غلام محمد صاحب حلقہ جنوبی ۳۵/۰

# اہم طبی معلومات

## پانچ بیماریاں ایک دوا

شکاگو۔ امریکہ کے ریسرچ کرنے والوں کے ایک گروہ نے یہاں اطلاع دی ہے کہ ایک ایسی دوا ملی ہے جو پانچ قسم کے امراض کے خلاف مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ دوا ٹراپیکل علاقوں میں بہت مفید ثابت ہوگی۔ امریکہ کی طبی ایسوسی ایشن کے ماہ رواں کے جریدہ میں انہوں ایک مضمون لکھا ہے جس میں انہوں نے اس دوا کا نام ڈیتھیازامین دیا ہے۔ یہ دوا آنتوں کے مختلف کیڑوں پر کنٹرول کرتی ہے۔ دنیا میں اس قسم کے کیڑوں سے متاثر لوگوں کی تعداد ایک ارب سے زیادہ ہے اور ان کے علاج میں تیزی کی بڑی اہمیت ہے کیونکہ اس سے دنیا کے ان امراض میں مبتلا باشندوں کی صحت بہتر ہو جائے گی۔

یہ دوا پانچ قسم کے کیڑوں کا علاج کرتی ہے اور ان میں سے دو کیڑوں کے خلاف دوا کا مؤثر ہونا بہت اہمیت رکھتا ہے۔

## فلورین اور دانت

عالمی ادارہ صحت کی حالیہ رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ اگر فلورین ملا ہوا پانی پینے کے لئے استعمال کیا جائے تو دانت خراب نہیں ہوتے۔ یہ طریقہ نہایت مؤثر بھی ہے اور آسان بھی۔ اس عالمی ادارہ صحت کے ماتحت سترہ ممالک میں مختلف کمیٹیوں نے اعلان کیا ہے کہ دنیا کے مختلف ممالک کے ادارہ ہائے صحت کے ذمہ دار افسران نے فلورین ملا ہوا پانی سپلائی کرنے کی اسکیم کو منظور کر لیا ہے اور امریکہ میں تقریباً ۳۲۰۰۰۰۰۰ آدمی فلورین ملا ہوا پانی استعمال کرنے لگے ہیں۔ دوسرے سولہ ممالک میں اس قسم کا پروگرام زیر غور ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے ـــــ ڈویژنل آفس ملتان

# ٹنڈر نوٹس

مجھے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ۲۰ مارچ ۱۹۵۸ء کے تین بجے بعد دوپہر تک شیڈول ریٹ کے مطابق سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ آمدہ ٹنڈر اسی روز ہی سوا تین بجے بعد دوپہر حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے۔

| نمبر شمار | نوعیت کام | زر ضمانت |
|---|---|---|
| ۱- (ا) آئی۔ او۔ ڈبلیو۔ ملتان سیکشن | مرمت اور تعمیری کام ازیکم اپریل ۱۹۵۸ء تا ۳۱ مارچ ۱۹۵۹ء | ایک ہزار روپیہ فی زون |
| (ب) " " " پاک پتن سیکشن | | |
| (ج) " " " خانیوال سیکشن | | |
| (د) " " " جھنگ صدر سیکشن | | |
| (ھ) اے۔ آئی۔ او۔ ڈبلیو، آئی/سی لودھراں سیکشن | | |
| (و) آئی۔ او۔ ڈبلیو۔ سمہ سٹہ سیکشن | | |
| (ز) " " " خان پور " | | |
| (ح) اے۔ آئی۔ او۔ ڈبلیو، آئی/سی گھوٹکی سیکشن | | |
| (ط) اے۔ ای۔ این بہاول نگر سیکشن | | |
| (ی) " " " بھکر سیکشن | | |
| ۲- (ا) ڈویژنل انجینئر ۱ این۔ ڈبلیو۔ آر۔ ملتان سیکشن | کوڑا کرکٹ، گڑھوں اور تالابوں وغیرہ کی صفائی بدوران یکم اپریل ۱۹۵۸ء تا مارچ ۱۹۵۹ء | ۱۰۰ روپیہ |
| (ب) " " ۲ " " " | | ۱۰۰ " |
| (ج) " " ۳ " " " | | ۱۰۰ " |

۳- بدوران سال ۵۹-۱۹۵۸ء مندرجہ ذیل سٹیشنوں پر اینٹ درجہ دوم حسب نمونہ ریلوے سپلائی کرنا

| سٹیشن | مقدار | زر ضمانت |
|---|---|---|
| (ا) ملتان | ۱۵ لاکھ اینٹ | ۱۰۰۰ روپیہ |
| (ب) منٹگمری | ۱۳ " " | ۱۰۰۰ " |
| (ج) رحیم یار خان | ۸ " " | ۸۰۰ " |
| (د) گھوٹکی | ۴ " " | ۵۰۰ " |
| (ھ) بہاولپور | ۸ " " | ۸۰۰ " |
| (و) بہاولنگر | ۶ " " | ۷۰۰ " |

۴- سال اپریل ۱۹۵۸ء۔ مارچ ۱۹۵۹ء میں مندرجہ ذیل سیکشنوں میں عمارتی مواد ان بجھا چونا۔ روڑی، کنکر، سرخی، بھوسہ۔ عمدہ ریت۔ لپائی کے لئے مٹی۔ مونج کے ترنگڑ۔ گوبر وغیرہ کی سپلائی۔

| سیکشن | سٹیشن جن پر سپلائی مطلوب ہے | زر ضمانت |
|---|---|---|
| (ا) اے۔ ای۔ این۔ ملتان سیکشن | ملتان۔ پاک پتن | ۳۰۰ روپیہ |
| (ب) " " " خانیوال " | خانیوال منٹگمری شورکوٹ روڈ اور جھنگ صدر | ۳۰۰ " |
| (ج) " " " لودھراں " | لودھراں اور سمہ سٹہ | ۳۰۰ " |
| (د) " " " خان پور " | خان پور اور گھوٹکی | ۳۰۰ " |
| (ھ) " " " بہاول نگر " | بہاول نگر اور شیخ واہن | ۳۰۰ " |
| (و) " " " بھکر | مظفر گڑھ اور بھکر | ۳۰۰ " |

نوٹ:- ہر کام کے ہر ایک حصہ کے لئے نمبروار (ا۔ ب۔ ج وغیرہ) ٹنڈر علیحدہ علیحدہ فارموں پر پیش کئے جانے چاہئیں۔

مذکورہ بالا کاموں کے لئے ٹنڈر مطبوعہ فارموں پر پیش کئے جانے چاہئیں جو میرے دفتر سے ڈویژن ہذا میں منظور شدہ ٹھیکیداروں کو ۲۰ مارچ ۱۹۵۸ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک بحساب ایک روپیہ فی فارم اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو چار روپیہ فی فارم کے حساب سے مل سکتے ہیں۔ وہ ٹھیکیدار جن کے نام ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں۔

۴- ان کے لئے واجب ہوگا کہ وہ اپنے ٹنڈروں کے ساتھ اپنی مالی پوزیشن اور سابقہ تجربہ کے متعلق کسی گزیٹڈ آفیسر کا سرٹیفکیٹ بھی شامل کریں ورنہ ان کے ٹنڈر نامنظور کر دیئے جائیں گے۔ مفصل شرائط و ہدایات میرے دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ـــــ ملتان

نارتھ ویسٹرن ریلوے ـــــ ڈویژنل آفس، ملتان

# نوٹس

(۱) نارتھ ویسٹرن ریلوے، ملتان ڈویژن میں خورد و نوش کا ٹھیکہ دیا جانا مطلوب ہے۔ جو صاحب یہ ٹھیکہ لینا چاہتے ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنی درخواستیں میرے نام مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۵۸ء تک بذریعہ رجسٹری ارسال کریں۔ درخواستیں صرف وہی اشخاص ارسال کریں جنہیں اس کام کا تجربہ ہو اور اس میں مہارت رکھتے ہوں۔ درخواست میں مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھا جائے۔

(ا) درخواست دہندہ خورد و نوش کے کام سے اچھی طرح واقف ہیں۔

(ب) اس امر کی تسلی بخش شہادت پیش کر سکتے ہوں کہ انکی مالی حالت یا دیگر وسائل اس کام کو باحسن طریق چلا سکتے ہیں اور مسافروں کو آرام پہنچانے کے اہل ہیں۔

(ج) اس بات کا عہد کریں کہ وہ خود یا اپنے کارندوں کے ذریعہ اس کام کو چلائیں گے اور صرف درمیانی دلال کی حیثیت نہیں رکھیں گے۔ کہ حصول نفع کی خاطر کسی دوسرے شخص کو کرایہ یا ٹھیکہ پر دے چھوڑیں۔

(د) اگر کوئی درخواست دہندہ اس وقت نارتھ ویسٹرن ریلوے کے کسی سٹیشن پر کسی خاص شرط پر خورد و نوش کا ٹھیکیدار ہو تو موجودہ ٹھیکہ ملنے پر وہ سابقہ ٹھیکہ سے دست بردار ہو جائیں گے۔

نوٹ:- اگر درخواست دہندہ کوئی فرم یا کمپنی ہو تو انکا رجسٹرار صاحب فرمز مغربی پاکستان لاہور کے پاس رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔ نیز رجسٹریشن اور شراکت نامہ فارم (الف اور فارم (ج) کی مصدقہ نقول درخواست کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہے۔

(۲) درخواست دہندہ کی ـــ خواہ اکیلے درخواست پیش کر رہے ہوں یا دوسروں کے ساتھ مل کر ـــ ولدیت درخواست میں درج ہونی ضروری ہے۔

(۳) درخواست دہندہ کو اپنی مالی پوزیشن اور عمدہ چال چلن کے متعلق کسی مجسٹریٹ درجہ اول سے سرٹیفکیٹ حاصل کر کے درخواست کے ساتھ شامل کرنا ضروری ہوگا۔

| نمبر شمار | نام سٹیشن | تفصیلات ٹھیکہ |
|---|---|---|
| (۱) | لیہ | اسلامی طرز کا ریفرشمنٹ روم۔ |
| (۲) | پانو عاقل | روٹی، سگریٹ۔ فروٹ۔ مٹھائی چائے، شربت وغیرہ۔ |
| (۳) | مظفر گڑھ | |
| (۴) | مظفر آباد | |
| (۵) | ٹاٹی پور | |
| (۶) | پیران غائب | صرف ٹی سٹال |
| (۷) | ملتان چھاؤنی | صرف روٹی |
| (۸) | | ٹی روم |

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ـــ ملتان

## درخواست دعا

مکرمی محمد نذیر صاحب فاروقی کی دو صاحبزادیاں بیمار ہیں نیز وہ خود عرصہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں

سید منیر احمد باہری ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴